S_1997_3_87_89

عدالت عظمیٰ رپورٹس 1997 ایس یو پی پی 3 ایس سی آر

کے۔سی۔شرما اور دیگران

بنام۔

یونین آف انڈیا

25 جولائی 1997

جے۔ایس۔ورما، چیف جسٹس، ایم۔ایم۔پنچھی، ایس۔سی۔اگرال، ڈاکٹر اے۔ایس۔آنند اور ایس۔پی۔بھروچا، جسٹسز

سروس کا قانون:

بھارتیہ ریلوے اسٹیبلشمنٹ کوڈ۔قاعدہ 2544-ریلوے ملازمین 1.1.73 اور 5.12.88 کے درمیان سبکدوش ہوئے-نوٹیفکیشن نے قاعدہ میں ترمیم کی اور اوسط تنخواہوں کا حساب لگاتے ہوئے چل رہے الاؤنس کی فیصد کی حد کو کم کیا، ماضی سے متعلق آپریشن کے ذریعے-ٹریبونل نے نوٹیفکیشن کو کالعدم قرار دے دیا کیونکہ انہوں نے ملازمین کو بری طرح متاثر کیا-اسی طرح رکھے گئے ملازمین کی طرف سے اسی طرح کی راحت کے لیے درخواست-ٹریبونل نیز یرالمعیاد کی بنا پر مسترد کر دیا-منعقد ہوا، ٹریبونل کو تاخیر کو معاف کرنا چاہیے تھا اور راحت دینی چاہیے تھی۔

اپیل کنندگان شمالی ریلوے سے 1.1.73 کے بعد لیکن 5.12.88 سے پہلے سبکدوش ہوئے تھے۔وہ 5.12.88 کے نوٹیفکیشن سے ناراض تھے جس میں بھارتیہ ریلوے اسٹیبلشمنٹ کوڈ کے قاعدہ 2544 میں ترمیم کی گئی تھی، جس میں 1.1.73 سے 31.3.79 کے درمیان کی مدت کے لیے چل رہے الاؤنس کی 75 فیصد سے 45 فیصد کر کے اور 1.4.79 کے بعد کی مدت سے 55 فیصد کر دیا گیا تھا۔

سی اے ٹی کی مکمل بنچ نے مذکورہ نوٹیفکیشن کو کالعدم قرار دے دیا۔اپیل کنندگان، جنہیں اسی طرح رکھا گیا تھا، نے ریلوے انتظامیہ کے سامنے درخواست دائر کی لیکن وہ کامیاب نہیں ہوئے۔بعد میں، انہوں نے ٹریبونل کے سامنے ایک درخواست دائر کی جس میں اسی طرح کے ملازمین کو دی گئی راحت کی درخواست کی گئی تھی۔درخواست کو اس بنیاد پر مسترد کر دیا گیا کہ اسے حد سے روک دیا گیا تھا۔اس لیے یہ اپیل۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد: .1.1 ٹریبونل کے فل بینچ کے فیصلے کی درستگی کی تصدیق اس عدالت نے پہلے ہی کر دی ہے۔(89-سی)

.1.2 فوری مقدمہ کے حقائق اور حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹریبونل کو تاخیر کو معاف کر دینا چاہیے تھا اور اپیل گزاروں کو وہ راحت دی جانی چاہیے تھی جو ٹریبونل کے فل بینچ نے دی تھی۔(89-ڈی)

.1.3 ٹریبونل کے سامنے اوا ے فائل کرنے میں تاخیر کو معاف کر دیا جاتا ہے اور درخواست کی اجازت دی جاتی ہے۔اپیل گزار پنشن کے معاملے میں اسی طرح کی راحت کے حقدار ہوں گے جو ٹریبونل کے فل بینچ نے دی تھی۔(89-ڈی)

چیئرمین، ریلوے بورڈ اور دیگر۔ بنام سی۔آر۔رنگدھمیا اور دیگر (1997) سپ۔3 ایس سی آر 63، پر انحصار کیا۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1997 کی دیوانی اپیل نمبر 5082۔

1994 کے اوا ے نمبر 774 میں سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، نئی دہلی کے مورخہ 25.7.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

جے۔ایم۔کھنہ۔اپیل گزاروں کے وکیل ہیں۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

ایس۔سی۔اگراوال، جسٹس۔خصوصی دائر درخواست کرنے میں تاخیر کو معاف کر دیا گیا ہے۔

خصوصی اجازت دی گئی۔

یہ اپیل سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے پرنسپل بینچ (جسے اس کے بعد 'ٹریبونل' کہا گیا ہے) کے 25 جولائی 1994 کے 1994 کے اوا ے نمبر 774 کے فیصلے کے خلاف کی گئی ہے۔اپیل کنندگان شمالی ریلوے میں گارڈ کے طور پر ملازم تھے اور وہ 1980 اور 1988 کے درمیان گارڈ کے طور پر سبکدوش ہوئے۔انہوں نے 5 دسمبر 1988 کے نوٹیفکیشن سے ناراضگی محسوس کی جس کے تحت بھارتیہ ریلوے اسٹیبلشمنٹ کوڈ کے رول 2544 میں ترمیم کی گئی تھی اور اوسط تنخواہوں کے حساب کے مقصد سے یکم جنوری 1973 سے 31 مارچ 1979 تک کی مدت کے سلسلے میں چل رہے الاؤنس کے حوالے سے زیادہ سے زیادہ حد 75 فیصد سے کم کر کے 45 فیصد اور یکم اپریل 1979 کے بعد کی مدت کے لیے 55 فیصد کر دی گئی تھی۔

5 دسمبر 1988 کے متنازعہ نوٹیفکیشنز کے ذریعے متعارف کرائی گئی ماضی سے متعلق ترامیم کے جواز پر ٹریبونل کے فل بینچ نے 1993 کے اوا ے نمبر 403-395 میں اپنے 16 دسمبر 1993 کے فیصلے میں غور کیا

تھا اور متعلقہ معاملات اور مذکورہ نوٹیفکیشنز کو آئین کے آرٹیکل 14 اور 16 کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کالعدم قرار دیا گیا تھا۔ چونکہ اپیل گزار اعتراض شدہ ترامیم سے بری طرح متاثر ہوئے تھے، اس لیے انہوں نے ریلوے انتظامیہ کے سامنے نمائندگی درج کر کے ٹریبونل کے فل بینچ کے مذکورہ فیصلے کا فائدہ مانگا۔ چونکہ وہ ازالہ حاصل کرنے میں ناکام رہے، اس لیے انہوں نے اپریل 1994 میں ٹریبونل کے سامنے راحت کے لیے درخواست (1994 کا اواے نمبر 774) دائر کی۔ اپیل گزاروں کی مذکورہ درخواست کو ٹریبونل نے اس اعتراض پر مبنی فیصلے کے ذریعے مسترد کر دیا تھا کہ درخواست کو حد سے روک دیا گیا تھا۔ ٹریبونل نے مذکورہ درخواستیں دائر کرنے میں تاخیر کو معاف کرنے سے انکار کر دیا۔

ٹریبونل کے مکمل بنچ کے فیصلے کی درستگی کی تصدیق اس عدالت نے چیئرمین، ریلوے بورڈ اور دیگر بنام سی آر رنگدھمیا اور دیگر سول اپیل نمبر ٹریبونل کے مکمل بنچ کے فیصلے میں کی ہے۔ 1995 کی 4174-4182-4174 اور متعلقہ معاملات کا آج فیصلہ کیا گیا۔

مقدمے کے حقائق اور حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے، ہمارا خیال ہے کہ یہ ایک مناسب مقدمہ تھا جس میں ٹریبونل کو درخواست دائر کرنے میں تاخیر کو معاف کرنا چاہیے تھا اور اپیل گزاروں کو اسی شرائط میں راحت دی جانی چاہیے تھی جو ٹریبونل کے فل بینچ نے دی تھی۔ لہذا اپیل کی اجازت دی جاتی ہے، ٹریبونل کے متنازعہ فیصلے کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے، 1994 کے اواے نمبر 774 کو دائر کرنے میں تاخیر کو معاف کر دیا جاتا ہے اور مذکورہ درخواست کی اجازت دی جاتی ہے۔ اپیل کنندگان پنشن کے معاملے میں اسی طرح کی راحت کے حقدار ہوں گے جیسا کہ ٹریبونل کے فل بینچ نے 1993 کے اواے نمبر 395-403 اور متعلقہ معاملات میں 16 دسمبر 1993 کے اپنے فیصلے میں دیا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں۔

اے۔ کیو۔

اپیل منظور کی جاتی ہے

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:16
I am the author of this
document